بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

فون نمبر ۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم :- جمعرات

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۱۰ شعبان ۱۳۸۹ھ ۔ ۲۳ اخاء ۱۳۴۸ ہش ۔ ۲۳ اکتوبر سنہ ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۴۵

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۲۲ / اخاء ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ حضور کی حرم محترم ، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے ۔ الحمدللہ ۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں ۔

● ربوہ ۲۲ / اخاء ۔ حضرت سیدہ امّ مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بالعموم ناساز رہتی ہے نیز محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی طبیعت بھی پِتّا اور معدہ کی تکلیف کی وجہ سے آجکل بہت ناساز ہے ۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا اور محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت والی لمبی زندگی سے نوازے ۔ آمین ۔

● اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم قریشی نور الحق صاحب تنویر استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ کو ۱۹ / اخاء ۱۳۴۸ ہش مطابق ۱۹ / اکتوبر ۱۹۶۹ء بروز اتوار پہلی بچی عطا فرمائی ہے ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت عابدہ تنویر نام رکھا ہے ۔

نومولودہ محترم قریشی سراج الحق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سابق امیر جماعتِ احمدیہ پٹیالہ کی پوتی اور محترم کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب ربوہ کی نواسی ہے ۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے ۔ دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے اور اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے ۔

کیا آپ نے وقفِ جدید کا وعدہ ادا کر دیا ہے؟

وقفِ جدید کا مالی سال ختم ہونے میں اب تقریباً دو ماہ باقی ہیں لیکن ابھی کثرت کے ساتھ ایسے دوست اور ایسی جماعتیں باقی ہیں جن کے وعدہ جات بہت حد تک تشنۂ تکمیل ہیں ۔ ان کی خدمت میں تاکید کے ساتھ یہ درخواست ہے کہ وہ اِس ماہ کے آخر تک اپنے اپنے وعدہ جات ضرور بضرور پورے فرمائیں ۔ اب وعدہ جات کا نہیں بلکہ تکمیل کا وقت ہے ۔

دوست جب انصار اللہ کے اجتماع پر ربوہ تشریف لاویں تو دفتر وقفِ جدید میں تشریف لا کر اپنا اپنا حساب ملاحظہ فرمائیں اور اپنے وعدہ جات کی تکمیل بھی فرما دیں ۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اخلاقِ فاضلہ کا نہایت اعلیٰ اور کامل نمونہ دکھایا

اس نمونہ کی مثال نہ کبھی پہلے دُنیا میں ظاہر ہوئی اور نہ آئندہ ہوگی

" آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کوئی بھی ایسا نبی نہیں گزرا جس کے اخلاق ایسی وضاحتِ تامہ سے روشن ہو گئے ہوں کیونکہ خدائے تعالیٰ نے بیشمار خزائن کے دروازے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کھول دیئے ۔ سو آنجنابؐ نے ان سب کو خدا کی راہ میں خرچ کیا اور کسی نوع کی تن پروری میں ایک حبہ بھی خرچ نہ ہُوا ۔ نہ کوئی عمارت بنائی نہ کوئی بارگاہ تیار ہوئی بلکہ ایک چھوٹے سے کچے کوٹھے میں جس کو غریب لوگوں کے کوٹھوں پر کچھ بھی ترجیح نہ تھی اپنی ساری عمر بسر کی ۔ بدی کرنیوالوں سے نیکی کر کے دکھلائی اور وہ جو دل آزار تھے انکو ان کی مصیبت کے وقت اپنے مال سے خوشی پہنچائی ۔ سونے کے لئے اکثر زمین پر بستر اور رہنے کے لئے ایک چھوٹا سا جھونپڑا اور کھانے کے لئے نانِ جَو یا فاقہ اختیار کیا ۔ دُنیا کی دولتیں بکثرت ان کو دی گئیں پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاک ہاتھوں کو دُنیا سے ذرا آلودہ نہ کیا اور ہمیشہ فقر کو تونگری پر اور مسکینی کو امیری پر اختیار رکھا اور اس دن سے جو ظہور فرمایا تا اس دن تک جو اپنے رفیقِ اعلیٰ سے جا ملے بجز اپنے مولیٰ کریم کے کسی کو کچھ چیز نہ سمجھا اور ہزاروں دشمنوں کے مقابلہ پر معرکۂ جنگ میں کہ جہاں قتل کیا جانا یقینی امر تھا خالصاً خدا کیلئے کھڑے ہو کر اپنی شجاعت اور وفاداری اور ثابت قدمی دکھلائی ۔ غرض جود اور سخاوت اور زُہد اور قناعت اور مردی اور شجاعت اور محبتِ الٰہیہ کے متعلق جو اخلاقِ فاضلہ ہیں وہ بھی خداوند کریم نے حضرت خاتم الانبیاءؐ میں ایسے ظاہر کئے کہ جن کی مثل نہ کبھی دُنیا میں ظاہر ہوئی اور نہ آئندہ ظاہر ہوگی ۔"

(براہینِ احمدیہ حصہ سوم حاشیہ نمبر ۱۱ صفحہ ۲۶۰ تا صفحہ ۲۶۲)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا ۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کا جو رُوحانی خزانہ پیش کیا ہے اسکی قدر و قیمت کو پُورے طور پر پہچاننا از بس ضروری ہے

پیدائشی احمدیوں کا ایک طبقہ ایسا ہے جو اسکی قدر و قیمت کو اس رنگ میں نہیں پہچانتا جیسا کہ پہچاننے کا حق ہے

ہمیں ایسے نوجوانوں کی رہنمائی کرکے اور ان کا ہاتھ پکڑ کر نور کے اس ہالہ میں واپس لانے کی کوشش کرنی چاہیئے

خدام سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کا روح پرور اور بصیرت افروز اختتامی خطاب

مورخہ ۱۹ ر اخاء کو خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے آخری اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو بصیرت افروز اختتامی خطاب فرمایا اس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد قرآن مجید کی حسب ذیل آیات پڑھیں:۔

۱۔ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (النحل آیت ۱۹)

۲۔ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝

(ابراہیم آیت ۳۵)

ان ہر دو آیات کی تلاوت کے بعد فرمایا میں نے اپنی افتتاحی تقریر میں بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں انسان پر ہیں۔ علاوہ اور رحمتوں فضلوں اور احسانوں کے اللہ تعالیٰ نے ایک بڑا احسان یہ کیا ہے کہ انسان کو اُس نے چار قسم کی قوتیں عطا کیں جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور رُوحانی۔ ان چاروں قوتوں کی نشوونما کے لئے ہی باقی تمام نعماء عطا کی گئی ہیں۔ ہر دوسری نعمت اس لئے انسان کو ملی کہ وہ اپنی قوتوں اور استعدادوں کو صحیح طور پر نشوو ارتقاء کے کمال تک پہنچا سکے۔

خطاب جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ ان دو آیات میں جو میں نے ابھی تلاوت کی ہیں فرماتا ہے کہ ہم نے تمہیں قویٰ دئے ان قویٰ کی صحیح تربیت کے لئے جس جس چیز کی بھی ضرورت تھی وہ عطا کی پھر ایک اور فضل بھی تم پر کیا اور وہ یہ کہ تم خلوص نیت سے اس امر کی کوشش کرتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرو لیکن چونکہ بحیثیت انسان ہونے کے تم خطا و نسیان کے پُتلے ہو اس لئے بسا اوقات تمہاری اس تدبیر یا کوشش میں کچھ نقائص رہ جاتے ہیں۔ اس صورت میں مَیں اپنے فضل کے نتیجہ میں ان نقائص کو نظر انداز کرکے تمہیں مغفرت کی چادر میں لپیٹ لیتا ہوں۔ تمہاری کوشش یا تدبیر میں جو خامیاں رہ جاتی ہیں وہ میرے فضل کے نتیجہ میں دنیا کی نگاہ سے ہی نہیں بلکہ بسا اوقات تمہاری اپنی نگاہ سے بھی اوجھل ہو جاتی ہیں۔ جب بھی تم خلوص نیت سے کوشش کرتے ہو اور اس میں خامیاں رہ جاتی ہیں ان خامیوں کے اثرات کو دُور کرنے کے لئے سمندروں کی لہروں کی طرح میری رحمت جوش میں آتی ہے۔ اس کے باوجود انسان اتنا احمق ہے کہ وہ ان فضلوں اور سمندروں کی لہروں کی طرح جوش میں آنے والی رحمت کی طرف نظر نہیں کرتا اور اُلٹا کفرانِ نعمت کا مرتکب ہو کر ناشکری کرنے بیٹھ جاتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ انسان کی قوتوں اور استعدادوں کی حد بسط ہے وہ غیر محدود نہیں ہیں برخلاف اس کے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی کوئی حد بسط نہیں وہ بے شمار اور غیر محدود ہیں۔ ان نعمتوں سے متمتع ہونے کے لئے ان استعدادوں کو ترقی دینا اور انہیں کمال نشوونما تک پہنچانا ضروری ہوتا ہے اور اس کے لئے اسبابِ مادیہ سے کام لینا پڑتا ہے۔ اسلام دینِ فطرت ہے۔ وہ عیسائیت یا بعض اور مذاہب کی طرح رہبانیت کا قائل نہیں۔ وہ اسبابِ مادیہ سے کام لینے کی تلقین کرتا ہے لیکن انہی کا ہو رہنے اور انہی کو سب کچھ سمجھنے کے وہ خلاف ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ان سے کام لو اور ضرور لو لیکن بھروسہ خدا پر رکھو۔ بہر حال انسان مکلف ہے کہ وہ اپنی قوتوں اور استعدادوں کو کمال نشوو ارتقاء تک پہنچانے کے لئے اسبابِ مادیہ سے بھی کام لے۔ قویٰ کی صحیح نشوونما کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ کا قرب مل جاتا ہے

اب چونکہ انسان خطا کا پُتلا ہے اس لئے اسبابِ مادیہ سے صحیح طور پر کام لینے کے لئے یہ ضروری تھا کہ کوئی شریعت کوئی قانون کوئی ضابطہ ایسا ہوتا جو انسان کی رہنمائی کرتا کہ مادی اسباب کو اس طرح استعمال کرو اور اس طرح نہ کرو۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو دُنیا میں مبعوث فرمایا اور بالآخر اپنے بے پایاں فضل کے نتیجہ میں قیامت تک کے واسطے ہماری رہنمائی کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا۔ آپؐ پر وہ شریعت نازل کی جو ہر لحاظ سے کامل مکمل اور اکمل ہے۔ ایک طرف ہمیشہ ہمیش قائم رہنے والا قانون عطا کیا اور دوسری طرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایسا راہبر عطا کیا جو کمالات کا جامع ہے چنانچہ آپؐ نے اس تعلیم کا کامل عملی نمونہ ہمارے سامنے پیش کرکے ہمیں اس قابل بنایا کہ ہم اپنی قوتوں کی صحیح رنگ میں نشوونما کرکے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کریں اور اس کی رضا کی جنتوں کے وارث قرار پائیں۔ تعلیم اور عملی نمونہ دو چیزیں ہماری رہنمائی کے لئے خدا نے ہمیں عطا کیں اور اس لئے عطا کیں کہ ہم اپنی قوتوں اور استعدادوں کی صحیح رنگ میں نشوونما کر سکیں لیکن جب مرورِ زمانہ اور اپنی غفلت سے ہم قرآنی تعلیم کو بھلا بیٹھے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ حسنہ کو ہم نے اپنی آنکھوں سے اوجھل کر لیا تو پھر اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خادم اور آپؐ کے فرزندِ جلیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دنیا میں مبعوث فرمایا۔ آپؑ نے اپنے آقا و مطاع صلے اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت پر سے گرد و غبار ہٹا کے قرآنِ مجید کے صحیح معانی اور زبردست اسرارِ روحانی از سرِ نَو دُنیا کے سامنے پیش کئے۔ آپؑ نے زبردست عقلی اور نقلی دلائل اور زبردست آسمانی تائیدات اور پیہم نازل ہونے والے نشانات کے ذریعہ قرآنِ عظیم اور اسلام کا چمکتا ہوُا چہرہ دُنیا کو اس شان سے دکھایا کہ دیکھنے والوں کی آنکھیں خیرہ ہو گئیں۔ جو لوگ آپؑ پر ایمان لائے اور جنہوں نے آپؑ کی آواز پر لبیک کہا انہوں نے آپؑ کے پیش کردہ قرآنِ عظیم کے صحیح معانی اور زبردست اسرارِ روحانی کی مدد سے اپنی قوتوں اور استعدادوں کو ترقی دے کر اور ان کی صحیح رنگ میں نشوونما کرکے محبت و اطاعت، اخلاص و فدائیت اور قربانی و ایثار کی ایسی شاندار مثالیں پیش کیں کہ اللہ تعالیٰ نے خوش ہو کر انہیں اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لیا اور انہیں اپنے قربِ خاص سے نوازا اُس قربِ خاص سے جو قوتوں اور استعدادوں کی صحیح نشوونما کے نتیجہ میں جنابِ الٰہی سے عطا ہوتا ہے۔

اس موقع پر حضور ایدہ اللہ نے قرآنِ عظیم اور اسلام کے اُس چمکتے ہوئے نہایت درجہ حسین چہرے کی ایک جھلک دکھانے کی غرض سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض نہایت ہی دلکش پُر معارف اور مسحور کُن تحریرات پڑھ کر سنائیں اور اس طرح ثابت کیا کہ حضور علیہ السلام نے نہایت مہتم بالشان طریق پر پوری قوت سے دُنیا پر آشکار کیا کہ صرف اور صرف اسلام ہی ایک زندہ مذہب ہے۔ اس کا خدا زندہ خدا ہے۔ اس کا رسول زندہ رسول ہے اور اس کی کتاب زندہ کتاب ہے نیز حضور ایدہ اللہ نے یہ دکھانے کے لئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس عظیم الشان تجدیدی کارنامے کا کیا اثر ظاہر ہوُا حضور علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہنے والے خوش نصیب انسانوں کی فی زمانہ بے مثال محبت و اطاعت، اخلاص و فدائیت اور قربانی و ایثار کے متعدد واقعات بیان فرمائے

پتہ مطلوب ہے

مکرم چوہدری ولایت محمد صاحب طاہر سابق کارکن وکالتِ مال تحریک جدید ربوہ سکنہ محلہ دار العلوم ربوہ کا پتہ مطلوب ہے اگر چوہدری ولایت محمد صاحب خود اس اعلان کو پڑھیں یا کسی اور دوست کو انکا ایڈریس موجودہ معلوم ہو تو نظارت ہذا کو فوری طور پر مطلع فرما دیں۔

(ناظر امور عامہ)

اور فرمایا یہ خزانہ ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیش کیا۔ اس خزانہ کی قدر و منزلت کو وہ لوگ جانتے تھے جو آپ پر ایمان لائے اور جنہوں نے بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کرکے اپنی قوتوں اور استعدادوں کی صحیح رنگ میں نشوونما کی اور وہ رضائے الٰہی کی جنتوں کے وارث بنے۔ یہ سلسلہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی جماعت میں مسلسل جاری ہے۔ لیکن پیدائشی احمدیوں میں ایک طبقہ ایسا بھی ہے جو اس خزانہ کی قدر و قیمت کو اس طرح نہیں پہچانتا جیسا کہ پہچاننے کا حق ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اسی کا حسن نہیں دیکھا یا جو دیکھنے کی کوشش نہیں کرتے اور یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا تعالیٰ کے قادرانہ تصرفات کا علم حاصل نہیں کیا۔ ان کے ذہنوں پر ان کے اخلاق پر اور ان کی روحانیت پر گرد جم رہی ہے۔ اور ایک قسم کا زنگ سا لگ رہا ہے۔ ساری جماعت کو فکر کرنی چاہیئے اور اس امر کا عزم کرنا چاہیئے۔ کہ ہم نے ایسے پیدائشی احمدیوں کی راہ نمائی کرکے انہیں سمجھا کر اور سہارا دے کر نور کے ماحول میں واپس لے آنا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہمارے کچھ بھائی پیچھے رہ گئے ہیں انہیں اپنے ساتھ ملانا ضروری ہے اس کے لئے ہمیں تدابیر اختیار کرنا ہونگی۔ اور ہر ممکن کوشش سے کام لینا ہوگا۔ اس ضمن میں اوّل بات تو یہ ہے کہ ایسے نوجوانوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں کے مطالعہ کا عادی بنایا جائے۔ نیز انہیں اس یقین اور معرفت سے ہمکنار کیا جائے جو قوتوں اور استعدادوں کی صحیح نشوونما کے لئے ضروری ہے۔

حضور نے فرمایا جماعت نے تو بہرحال خدا تعالیٰ کے پیار اور اس کے حسن سلوک اور اس کے افضال و انعامات کا مورد بنتے چلے جانا ہے۔ اس ضمن میں بڑی بڑی بشارتیں ہیں جن سے خدا نے ہمیں نوازا ہے لیکن اس حصہ کو جس کا میں نے ابھی ذکر کیا ہے واپس لانا بڑا ضروری ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں ایسے نوجوان اپنی ذات میں ہیرے ہیں۔ البتہ ان پر کچھ گرد پڑ گئی ہے۔ اور وہ ابھی ناتراشیدہ ہیں۔ ہمیں انہیں سمجھانا چاہیئے کہ اپنی پاک قوتوں کو ضائع مت کرو۔ بلکہ انہیں صفات الٰہیہ کے سایہ میں ترقی دو۔

آخر میں حضور نے فرمایا اس ساری بات کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اس احمدی نوجوان سے بدبخت اور کوئی نہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کا جو حسین چہرہ دنیا کے سامنے پیش کیا وہ اس کے حسن سے بہرہ ور ہونے اور خود اپنے اندر روحانی حسن پیدا کرنے کی کوشش نہ کرے اور اس سے ظالم کوئی نہیں جس نے ایسے شخص کو پایا اور پھر اسے سہارا دے کر اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بچانے کی فکر نہ کی۔ پس ہمیں وہ یقین اور وہ معرفت اپنے اندر پیدا کرنی چاہیئے کہ جس کے حصول کے بعد بڑی سے بڑی قربانی بھی ہیچ نظر آتی ہے۔ جان مانگی جائے تو انسان جان پیش کر دیتا ہے مال مانگا جائے تو دین کی راہ میں مال لٹا دیتا ہے اور اولاد مانگی جائے تو وہ اولاد پیش کر دیتا ہے۔ ہمیں یہ فطرت بنانی چاہیئے کہ ہمارے اندر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا نور چمکنے لگے۔ یہاں تک کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مشابہت پیدا کرلیں۔ جنہوں نے یہ حق پورے طور پر حاصل کیا۔

مجالس انصار اللہ ضلع گجرات کے سالانہ تربیتی اجتماع کی مختصر روداد

مجالس انصار اللہ ضلع گجرات کا سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۲۶، ۲۷ ستمبر ۱۹۶۹ء ماہ تبوک ۱۳۴۸ ہش بروز جمعہ ہفتہ مسجد احمدیہ گجرات شہر میں منعقد ہوا۔ مرکز سے محترم مولانا ابو العطاء صاحب اور مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب سابق مبلغ افریقہ نے خصوصی شرکت فرمائی۔ اور مکرم مولوی دین محمد صاحب مربی کھاریاں اور مولوی ناصر احمد صاحب ناصر مربی گجرات نے اجتماع کے پروگرام میں حصہ لیا۔ مندرجہ ذیل مجالس کے انصار اجتماع میں شرکت کے لئے تشریف لائے

گجرات۔ کھاریاں، لالہ موسےٰ۔ شادیوال۔ فتح پور۔ عالم گڑھ۔ چاکالوالی کیرانوالی۔ لنگے۔ سعد اللہ پور۔ کنگ چنن، دھوریہ۔ منڈی بہاؤ الدین۔ کالرہ دیوان سنگھ۔ نصیرہ چک سکندر۔ ساعیلہ۔ کڑیانوالہ۔ دیونہ

بیرونی مجالس سے شریک ہونے والے انصار اللہ کی تعداد ۔ ۔ کے لگ بھگ تھی۔ اس کے علاوہ مستورات۔ خدام اور اطفال بھی تشریف لائے۔ نماز جمعہ اور عصر جمع کرکے پڑھائی گئیں۔ خطبہ جمعہ محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے دیا۔

اجلاس اوّل

اس اجلاس کی صدارت محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے فرمائی۔ سید باغ علی شاہ صاحب ساکن معین الدین پور نے قرآن مجید کی تلاوت فرمائی۔ محترم ناظم ضلع میجر ڈاکٹر عبد الحق صاحب کی ہدایت کے مطابق ملک بشارت ربانی صاحب نے عہد دہرایا۔ جس کے بعد مربی سلسلہ ناصر احمد صاحب ناصر نے درس قرآن مجید دیا۔ مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب نے "اسلام کا مستقبل اور ہماری ذمہ داریاں" کے عنوان پر تقریر فرمائی مکرم ناصر احمد صاحب مربی سلسلہ گجرات نے درس حدیث دیا۔ اور محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا "عدیم المثال مقام" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ جس کے بعد مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ گجرات شہر و ضلع نے ملفوظات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد اجلاس اوّل کی کارروائی ختم ہوئی۔

اجلاس دوم

اجلاس دوم کی کارروائی ۱/۲-۶ بجے شب بعد نماز عشاء بصدارت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ شروع ہوئی۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مولوی بدر دین صاحب نے فرمائی۔ بعد ازاں حاجی خوشی محمد صاحب ساکن لنگے نے خوش الحانی سے منظوم کلام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پڑھا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم چوہدری دین محمد صاحب مربی سلسلہ کھاریاں نے نظام خلافت کی برکات کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے مقام خاتم النبیین پر تقریر فرمائی اور آپ کی تقریر پر اجلاس دوم اختتام پذیر ہوا۔ صبح کے وقت احباب تہجد کے لئے بیدار ہوئے۔ اور نماز تہجد مسجد میں موجود تمام احباب نے ادا فرمائی۔ نماز فجر مولانا ابو العطاء صاحب نے پڑھائی اور درس قرآن مجید ۷ بجے ہی دیا۔

اجلاس سوم

یہ اجلاس بھی مولانا ابو العطاء صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک مولوی گل محمد صاحب معلم وقف جدید کریانوالہ نے فرمائی۔ نظم ایک طفل نے پڑھی۔ جس کے بعد مولوی دین محمد صاحب مربی سلسلہ کھاریاں نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عشق رسول صلے اللہ علیہ وسلم پر تقریر فرمائی۔ بعد ازاں محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے تعلیم قرآن کی اہمیت پر تقریر فرمائی۔

تقاریر کے بعد حسب پروگرام سوالات و جوابات کا سلسلہ شروع ہوا۔ سوالات کے جوابات مولانا ابو العطاء صاحب اور محترم مولوی دین محمد صاحب مربی سلسلہ نے دیئے۔ یہ مجلس گیارہ بجے تک جاری رہی اور بعد دعا برخاست ہوئی۔ رخصت سے قبل بیرونی احباب کو کھانا کھلایا گیا۔ جن بھائیوں نے اس اجتماع کے سلسلہ میں مختلف خدمات سرانجام دیں۔ احباب ان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے آمین

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۶۹ء خاکسار کو نواسہ عطا فرمایا ہے۔ جو عزیزم مولوی محمد اکبر صاحب افضل کا بچہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے محمد اکرم نام رکھا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

خاکسار عبد الرحمٰن انور ربوہ

فضل عمر درس القرآن کلاس کی وہ طالبات جو ۱۹۶۹ء میں شامل نہ ہوسکیں

ایسی طالبات جو اگست ۱۹۶۹ء کی فضل عمر تعلیم القرآن کلاس میں شامل نہیں ہوسکیں تھیں اور انہوں نے ۱۹۶۷ء اور ۱۹۶۸ء کا امتحان دیا تھا۔ ان کا امتحان ۲۳ نومبر کو لیا جائے گا۔ ہماری تجویز تھی کہ مرکز میں بھی طالبات کی کلاس لگائی جائے۔ لیکن سوائے چند کے باقی کی طرف سے اطلاع نہیں ملی۔ دو تین کے لئے کلاس لگانا مشکل ہے۔ اس لئے آپ اپنے طور پر تیاری کریں اور اپنی صدر صاحبہ کو اطلاع دے دیں۔ پرچہ آپ کی صدر صاحبہ کو بھجوا دیا جائے گا۔ اور حل شدہ پرچہ ان کی طرف سے موصول ہونے پر نتیجہ کا اعلان کر دیا جائے گا۔ اس اعلان کو پڑھ کر طالبات اطلاع دیں کہ وہ امتحان مقررہ تاریخ پر دیں گی۔

خاکسار۔ مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

مرکزی اجتماع انصار اللہ ۲۴، ۲۵، ۲۶ اخاء (اکتوبر) میں ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

اخلاقِ حسنہ

اور

شفقت علیٰ خلق اللہ

از مکرم غلام رسول صاحب پنشنر محکمہ امداد باہمی بلاک ڈی ڈیرہ غازیخان

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ دین سے مراد اللہ تعالیٰ کی محبت اور لوگوں کی خدمت ہے یعنی اللہ تعالیٰ کو عبادت سے راضی کرو۔ اور اس کی مخلوق کی خدمت سے رب نجات ہوگی۔

دین میں حقوق اللہ اور حقوق العباد ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ انسان نے آخر دنیا میں مل جل کر رہنا ہے۔ ایک دوسرے سے اس کے تعلقات وابستہ ہیں۔ اگر وہ دوسروں کے حقوق پوری طرح ادا نہ کرے گا تو معاشرہ بگڑ جائے گا۔ اور دنیا کا امن برباد ہوگا۔ امن کی بربادی یعنی فساد اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔ اور یہ سنت اللہ ہے کہ معاشرہ میں فساد پھیلانے والے اور امن کو برباد کرنے والے کو سزا دی جاتی ہے۔

ارشاد ربانی ہے کہ تم سب بھائی بھائی ہو۔ آدم کی اولاد ہو۔ مل جل کر رہو اور فساد نہ کرو سوچنے کی بات ہے کہ آخر ایک شخص دوسرے لوگوں سے کیوں بگڑتا ہے۔ اس کا کیا نقصان ہوتا ہے۔ یا اس کی کونسی حق تلفی ہوتی ہے۔ اگر دیکھا جائے تو سارا مخلوق کسی نہ کسی رنگ میں اس کی خدمت پر لگی ہوئی ہے۔ کوئی اس کے لئے غلہ اگاتا ہے کوئی کپڑے تیار کرتا ہے کوئی مکان بناتا ہے۔ کوئی اس کے لئے کھانے پینے کی چیزوں کا اہتمام کرتا ہے۔ کوئی اس کے بچوں کو پڑھاتا ہے کوئی اس کے مال و جان کی حفاظت کرتا ہے۔ غرض ساری مخلوق کسی نہ کسی طور پر اس کی خدمت میں لگی ہوئی ہے۔ اور اپنا اپنا حق ادا کر رہی ہے۔ آخر اسے ان سے بگڑنے کا کیا سبب ہے؟ اسے حق ہی نہیں پہنچتا کہ کسی سے بگڑے۔ اسے تو ناسخ وجود بن کر رہنا چاہیئے۔ اور دوسروں کے حقوق کا خیال رکھنا چاہیئے۔ اگر کسی چھوٹی سی نفسانی غرض کے لئے اس کو کبیدگی ہے۔ تو اسے نظر انداز کر دینا چاہیئے یا معاف کر دینا چاہیئے اور اپنی بلند حوصلگی اور وسیع القلبی کا ثبوت دینا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم میں سے بہتر وہ ہے جو دوسروں کے قصور معاف کرتا ہے۔ اور جو اپنے بھائیوں کی غلطیوں کو معاف کرتے ہیں۔ ان کا اجر اللہ تعالیٰ پر ہے۔

مَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ

اور جس کا اجر اللہ تعالیٰ دے اس کا حساب کون کر سکتا ہے۔ ذرا سوچئے کہ یہ کتنا نفع مند سودا ہے۔ پس ایک دوسرے کی لغزشوں کو بھول جانا چاہیئے۔ اگر ہم کسی کا قصور معاف کر دیں گے تو دوسرے بھی ہمارا قصور معاف کریں گے۔ کیونکہ غلطی اور لغزش تو انسانی سرشت ہے۔ یاد رکھیئے کہ دوسرے آدمی کی تکریم خود اپنی تکریم ہے۔ اگر تم کسی سے بعد احترام اور نیازمندی سے ملو گے اور اچھے نام سے بلاؤ گے تو وہ بھی تمہارا بھی طرح احترام کرے گا۔

پس اگر انسان چاہتا ہے کہ اس کی مال و جان۔ عزت و آبرو محفوظ رہے اور لوگ اس کی تکریم کریں تو وہ بھی دوسروں سے اسی طرح معاملہ کرے۔ اسی لئے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی کامل مومن نہیں بن سکتا۔ جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے۔ جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ حقیقی مومن کی نشانی یہی ہے کہ وہ دوسروں کے مال و جان و عزت و آبرو کی ویسی نگرانی کرتا ہے۔ جیسے کہ اپنے مال جان کی۔ اسلامی تعلیم کا خلاصہ یہی ہے کہ انسان نوع انسان کو کسی قسم کی تکلیف نہ دے۔ نہ ہاتھ سے نہ زبان سے۔ بلکہ اس کی خدمت میں لگا رہے۔ اور اس کے لئے شفقت اور محبت کے جذبات رکھے تب نجات ہوگی۔

ارشاد نبوی ہے کہ جو شخص کسی دوسرے مسلمان کے کام کے لئے چلتا ہے وہ دس سال کے اعتکاف سے زیادہ ثواب رکھتا ہے اور گھر جانے اور آنے پر ہر قدم پر ستر نیکیاں ملتی ہیں۔ اور ستر گناہ معاف ہوتے ہیں۔ پس سوچئے کہ دوسروں کے کام آنا اور مخلوقِ خدا کی غمخواری اور غمگساری کتنا مقدس کام ہے اور کتنا رب تعالیٰ کو پسند ہے۔

مومن تو ایثار سے کام لیتا ہے۔ اگر اسے اپنا حق بھی چھوڑنا پڑے۔ تو چھوڑ دیتا ہے لیکن دوسروں کے حقوق اور ذمہ داریاں پوری طرح ادا کرتا ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مومن تو قیامت کے دن بھی احسان کا معاملہ کرے گا۔ فرمایا کہ ایک شخص کے برے اور اچھے اعمال کا پلڑا برابر ہوگا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اگر ایک نیکی اور ہوتی تو تجھے جنت مل جاتی وہ کہے گا حضور میں کسی سے مانگ لاتا ہوں مہلت عطا فرمائیں۔ ماں باپ بہن بھائی بیٹا سب کے پاس جائے گا کسی سے ایک نیکی نہ ملے گی۔ ایک مومن گنہگار اس سے دریافت کرے گا کہ کیا ماجرا ہے وہ بتائے گا۔ مومن کہے گا میری ایک نیکی لے جا۔ میں تجھے دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس سے کہے گا کہ تو نے یہ کیا کیا۔ وہ کہے گا بار الٰہا۔ میری ایک نیکی تھی وہ میرے کس کام کی تھی۔ اور عمل تو خراب تھے۔ اس شخص کا کام بن جائے۔ کیا برائی ہے۔ یہ تو جنت میں چلا جائے گا۔ میری خیر ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے جس جذبہ ایثار سے کام لیا ہے۔ وہ مجھے پسند آگیا ہے۔ تو نے میری مخلوق پر رحم کیا ہے۔ جاؤ میں نے تم دونوں کو بخش دیا ہے سبحان اللہ وبحمدہٗ

پس خدا کی مخلوق سے حسن سلوک اللہ تعالیٰ کے ہاں قابل قدر ہے۔ اس کے برعکس اس کی مخلوق کو ستانا اس کی رحمت سے یکسر محروم کر دیتا ہے۔ خواہ دوسرے عمل کتنے ہی اچھے کیوں نہ ہوں۔ یہ بات تو یوں سمجھ میں آسکتی ہے۔ کہ اگر آپ کا کوئی ملازم ہو۔ کام پوری محنت اور دیانتداری سے کرتا ہو۔ مگر وہ آپ کی اولاد سے نفرت کرے یا اسے ستائے۔ تو آپ یا تو اسے نکال دیں گے یا وہ آپ کی شفقت سے محروم ہو جائے گا۔ یہی حال اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا ہے۔

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ ہمارے سامنے ہے۔ مخلوقِ خدا کی بھلائی اور بہتری کے لئے آپ کا ہر ہر لمحہ وقف تھا۔ اور آپ کو اگر کوئی غم تھا تو یہی کہ کسی طرح خدا کی مخلوق اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کے جہنم سے بچ جائے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کو فرمانا پڑا۔

فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ

اے میرے پیارے مخلوق کے غم میں اپنی جان کو ہلاکت میں نہ ڈال۔ کچھ اپنے نفس کا خیال کر ہم تمہیں جو تو چاہے گا دے دیں گے۔

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کو سمجھنے اور نبھانے کی توفیق عطا فرمائے آمین

جائداد کے موصیوں کے لئے نہایت ضروری اعلان

جن بھائیوں اور بہنوں نے وصیت کی ہوئی ہے اور ان کی جائداد موجود ہے ان کے لئے یہ لازمی ہے کہ وہ ایسا انتظام فرمائیں کہ ان کا حصہ وصیت جلد ادا ہو سکے۔ کیونکہ از روئے قواعد موصی کی بہشتی مقبرہ میں تدفین سے پہلے اس کا مکمل حصہ وصیت (حصہ آمد و جائداد) ادا ہونا ضروری ہے۔

اس سال مجلس شوریٰ میں جو کمیٹی اس سلسلہ میں مقرر ہوئی تھی اس کی سفارش پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حصہ جائداد کے موصیوں کے لئے حسب ذیل سہولت منظور فرمائی ہے۔ جو صدر انجمن احمدیہ کے ریزولیوشن ۳۳ ع۔م / ۲۶/۵/۶۹ میں درج ہو چکی ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس فیصلہ کی رو سے جائداد کے موصی کو اختیار ہے کہ اپنی موجودہ جائداد کی قیمت بذریعہ ناظم صاحب جائداد لگوا کر اسے سو ماہوار قسطوں میں یعنی آٹھ سال چار ماہ میں ادا کر دے۔ قیمت جائداد جو اس وقت باقاعدہ طور پر مقرر ہو جائے گی۔ بعد ازاں اقساط کی ادائیگی کی صورت میں اس میں کوئی اضافہ نہ ہوگا۔ مکمل ادائیگی ہو جانے پر موصی کو اس بارہ میں مجلس کارپرداز کی طرف سے تحریری تصدیق دی جائے گی کہ اس کا مقررہ حصہ جائداد ادا ہو چکا ہے۔

اس رعایت سے فائدہ یہ ہے کہ موصی کا حصہ وصیت بسہولت ادا ہو سکے گا۔ اور اگر خدانخواستہ موصی اپنی زندگی میں پوری اقساط ادا نہ کر سکے۔ تو اس کے رشتہ داروں کو معلوم ہوگا کہ کتنی رقم واجب الادا ہے۔ اور ان کے لئے ادائیگی میں کوئی دقت نہ ہوگی۔

اس ریزولیوشن میں یہ بات بھی درج ہے کہ اگر زیر وصیت جائداد کو کوئی غیر معمولی نقصان پہنچ جائے تو مجلس کارپرداز ادائیگی اقساط کے بارے میں صدر انجمن احمدیہ کے پاس ہمدردانہ غور کے لئے سفارش کر سکے گی۔ از روئے ریزولیوشن موصی کے لئے اس رعایت سے فائدہ اٹھانے کے لئے اپنی اقساط کا باقاعدہ ادا کرنا ضروری ہے۔

اس ریزولیوشن کی مکمل مطبوعہ نقل دفتر بہشتی مقبرہ کی طرف سے تمام موصی احباب کو بھجوائی جا رہی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس ریزولیوشن کو بغور ملاحظہ فرمائیں۔ اور اس میں دی گئی رعایت سے پورا فائدہ اٹھائیں۔

صدر مجلس کارپرداز ربوہ

تبلیغ اسلام کے سلسلے میں جماعت کی کامیاب مساعی کا اعتراف

مکرم محمد عبدالحق صاحب امرتسری گنج مغلپورہ)

اس زمانہ میں اشاعت اسلام کی تحریک کی واحد علمبردار جماعت احمدیہ ہے اس کے مبلغین مشرق و مغرب میں دراصل تبلیغ اسلام میں معروف ہیں اور ان کی مساعی مجیر العقول بھی ہیں اور سریع الرفتار بھی۔ جماعت احمدیہ کے مبلغ براعظم افریقہ میں مسیحوں سے مقابلہ کر رہے ہیں جن کی پشت پر عظیم الشان سلطنتیں اور طاقتور قوتیں ہیں۔ یورپ اور امریکہ کے بڑے بڑے پادریوں نے اعتراف کیا کہ افریقہ کے معرکۂ کارزار میں احمدی مبلغین کی تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں اب اسلام فریق غالب کی حیثیت رکھتا ہے اور عیسائیت ہزیمت خوردہ ہو کر میدان چھوڑتی چلی جا رہی ہے اس وقت مختلف ممالک میں جماعت احمدیہ کے مشن کام کر رہے ہیں۔ افریقہ کے صحرا اذان کی اذانوں سے گونج رہے ہیں۔ یورپ میں احمدی مبلغین عیسائیت کا مقابلہ کر رہے ہیں ہالینڈ اور جرمنی میں احمدیہ مساجد سے اللہ اکبر کی صدا پانچ وقت سنائی جا رہی ہے یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کا کھلے بندوں اعتراف کیا جا رہا ہے تھوڑا عرصہ ہوا غیر مبائعین کے ایک رکن شیخ محمد طفیل صاحب ایم اے یورپ کے بعض ممالک کا دورہ کر کے پاکستان آئے تو انہوں نے ایک مضمون بعنوان ”ہیگ سے کراچی تک“ شائع کیا اس کی چھٹی قسط میں جماعت احمدیہ ربوہ کی تبلیغی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے :-

”قادیانی جماعت کی طرف سے کوئی درجن بھر مبلغ انگلستان روانہ ہوئے اور وہاں کچھ عرصہ قیام کے بعد یورپ کے مختلف ممالک میں پھیل گئے اس وقت ان کے مبلغ ہالینڈ۔ جرمنی سپین اور سوئٹزرلینڈ میں کام کر رہے ہیں۔ یہ سب ہی پڑھے لکھے اور مخلص نوجوان ہیں اور سات آٹھ سال سے ان ممالک میں رہنے سے مغربی زبانوں سے بھی کماحقہ واقف ہو چکے ہیں اور ان میں تقریر و تحریر کی کافی مہارت پیدا کر چکے ہیں ان کی گذشتہ دس سال کی سعی کا ثمرہ ظاہر ہو رہا ہے۔ ڈچ جرمن اور انگریزی میں ان کے پاس اچھا خاصہ لٹریچر موجود ہے حال ہی میں ہیگ مشن کی طرف سے قرآن مجید کا ڈچ ترجمہ مع متن شائع ہوا ہے لکھائی چھپائی نفیس اور دیدہ زیب ہے۔ ہمیں بعض مسائل کی تشریح مطالب سے اختلاف ہو لیکن اس سے انکار نہیں ہو سکتا کہ یہ ایک ٹھوس کام ہے جو ان کی طرف سے ظہور میں آیا ہے اس کی اشاعت بڑے وسیع پیمانہ پر کی جا رہی ہے اور لائبریریوں اور اعلیٰ ڈچ عہدے داروں کو اس کے نسخہ جات پیش کئے جا رہے ہیں۔ ہمارا ڈچ ترجمہ مدت ہوئی نایاب ہو چکا ہے اس وقت مارکیٹ میں قادیانی جماعت کا ہی ترجمہ ہے جس سے ڈچ عوام قرآن سے روشناس ہو سکتے ہیں اس ترجمہ کے علاوہ ان کے پاس کچھ اور لٹریچر بھی ہے ہیگ میں قادیانی جماعت کی کوششوں سے دس بارہ افراد اسلام قبول کر چکے ہیں اور یہ لوگ اپنی ہمت اور سمجھ کے مطابق اسلام کا پیغام ڈچ لوگوں کو دیئے جاتے ہیں اوگر گلڈن سے جہاں ان کے مشن کا دفتر ہے چند منٹ کے فاصلہ پر انہوں نے مسجد کے لئے زمین لے رکھی ہے جس کی تعمیر عنقریب شروع ہو جائے گی اور یہ ہالینڈ میں پہلی مسجد ہوگی (یہ مسجد اللہ تعالیٰ کے فضل سے بن چکی ہے)

(اخبار پیغام صلح ۱۲ جولائی ۱۹۵۶ء)

چند ایک اور اعترافات سن لیجئے شیعہ ماہنامہ معارف اسلام لکھتا ہے :-

”جماعت احمدیہ کی ترقی اور وقار اور تنظیم ہمیشہ کے سامنے ہے اور ان کے اعتقادات سے بنیادی طور پر اختلافات ہونے کے باوجود بھی یہ قوم اپنے اتفاق و اتحاد اور منظم ہونے کی وجہ سے اپنے مضبوط پاؤں پر کھڑی ہے حق والوں کی حقانیت بھی ان کے قدم کو ہلا نہیں سکتی مجھے احمدی حضرات کے اعتقادات سے بحث مطلوب نہیں بلکہ اس قوم کے اتفاق اتحاد اور تنظیم کی وجہ سے آگے بڑھنا اور ایک منظم قوم کہلانے سے مراد ہے اور اسی لئے اس قوم کی مثال دی ہے۔“

(شیعہ ماہنامہ۔ معارف اسلام ۲۳ نومبر ۱۹۴۰ء)

اخبار حقیقت لکھنؤ لکھتا ہے :-

”اس حقیقت سے کبھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اسلام کی تبلیغ آج سب سے زیادہ منظم اور وسیع پیمانے پر احمدی جماعت ہی کر رہی ہے آج صرف یہی ایک جماعت ہے جس نے اپنے آپ کو تبلیغ اسلام کے لئے وقف کر رکھا ہے۔ اس کا اعتراف نہ کرنا سخت ناانصافی ہے۔“

اخبار حقیقت ۲۰ جون ۱۹۳۲ء

مکرم شیخ عبدالحیٔ صاحب کی اچانک وفات

میرے برادر نسبتی عزیزم شیخ عبدالحیٔ صاحب ابن محترم بابو عبدالغفور صاحب مرحوم مورخہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۶۹ء کو بعد نماز جمعہ۔ ادائیگی نماز کے بعد۔ میرے آفس واقع کھوڑی گارڈن کراچی میں حرکت قلب اچانک بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم نہایت خوش خلق اور ملنسار اور موصی تھے جنازہ ۱۸/۱۰/۶۹ کو بذریعہ ہوائی جہاز ربوہ لایا گیا اور اسی روز ۸½ بجے شب بعد از نماز عشاء حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی اور کندھا دیا۔ بہشتی مقبرہ میں ۹½ بجے شب تدفین عمل میں آئی اور قبر تیار ہونے پر مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے دعا کروائی۔ اس موقعہ پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے افراد نے انتہائی محبت اور ہمدردی کا اظہار فرمایا اور تعزیت فرمائی۔ اسی طرح جماعت احمدیہ کراچی کے افراد نے بھی اظہار ہمدردی و تعزیت فرمایا اور شمولیت محترم امیر صاحب و مربی صاحبان تقریباً دو صد احباب اور مستورات نے عزیز کے جنازہ کی نماز میں شمولیت فرمائی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

مرحوم نے اپنی یادگار ایک لڑکا اور چار بچیاں چھوڑی ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزم مرحوم کی بیوی بچوں کو اور ہم سب کو صبر جمیل عطا فرما کر خود ہمارا نگہبان ہو اور بچوں کا خود کفیل ہو اور بچوں کے لئے اپنے والد کی اچانک جدائی سے جو خلا پیدا ہو گیا ہے اس کو خود پر فرمائے اور عزیزم مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ نصیب کرے۔ آمین

مسعود احمد خورشید عفی عنہ

سیکرٹری تجارت جماعت احمدیہ کراچی حال وارد ربوہ

۳۱ اکتوبر تک وصولی انشاء اللہ سو فیصدی ہو جائیگی

بعض جماعتوں کا عزم صمیم

تحریک جدید کا سال ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۹ء کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ گو ابھی وصولی کا کام بہت باقی ہے لیکن مقام مسرت ہے کہ متعدد جماعتیں دفتر ہذا کو اپنی مساعی کی روداد بھجوا کر یقین دلا رہی ہیں کہ

”وصولی انشاء اللہ سو فی صدی ہو جائے گی“

جماعتہائے احمدیہ اسلام آباد پشاور۔ میانوالی۔ بہاولپور۔ ملتان۔ لائل پور اور کوئٹہ کی تازہ رپورٹوں سے یہی اندازہ ہوتا ہے کہ یہ جماعتیں انشاء اللہ مذکورہ یقین دہانی کو عملی صورت دے کر رہیں گی۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ جملہ جماعتیں اسی عزم صمیم سے وصولی کے کام کو انجام دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اوّل)

فہرست قافلہ قادیان ۱۹۶۹ء

قافلہ قادیان میں شامل ہونے والے اصحاب کی مکمل درخواستیں جو ۳۰ ستمبر تک نظارت خدمت درویشاں میں موصول ہوتی ہیں ان کی تعداد اڑھائی سو سے متجاوز ہے۔ اور تاریخ مقررہ گذر جانے کے بعد بھی درخواستوں کی آمد کا سلسلہ ابھی جاری ہے۔ بہرحال جو اصحاب منتخب کئے گئے ہیں۔ ان کی اسماء فہرست درج ذیل ہے۔

انتخاب میں ایسے اصحاب جو لمبے عرصہ سے قادیان نہیں جا سکے اور اب بوڑھے اور ضعیف ہو رہے ہیں یا پاکستان بننے کے وقت چھوٹی عمر کے تھے یا بعد میں پیدا ہوئے اور انہوں نے قادیان دیکھا ہی نہیں یا ایسے اصحاب جو گذشتہ بائیس سال میں جماعت میں نئے شامل ہوئے۔ یا ایسے کارکنان جن کا جماعتی مفاد کے تحت وہاں جانا ضروری ہے کو ترجیح دی گئی ہے۔

حکومت کی طرف سے مقرر کردہ کوٹہ ۱۰۰ افراد ہے۔ ان میں سے اگر کوئی صاحب اپنی کسی مجبوری سے یا کوئی اور روک پیدا ہو جانے سے نہ جا سکیں۔ تو آخری بیس افراد میں سے اس کمی کو پورا کیا جائے گا۔ ان اصحاب کو بھی اپنی پوری تیاری رکھنی ہوگی۔ اور اپنے پاسپورٹ وغیرہ اسی طرح تیار کروانے ہوں گے تاکہ بوقت ضرورت انہیں فوراً شامل کیا جا سکے۔

ایسے اصحاب جن کا نام قافلہ میں نہیں آسکا۔ ان کے جذبات کا ہمیں پورا احساس ہے۔ اور ہم ان سے نہایت ادب کے ساتھ معذرت خواہ ہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ انہیں ان کی نیت اور خلوص کا اپنے حضور سے بہترین بدلہ عطا فرمائے۔

منتخب شدہ اصحاب کو انفرادی طور پر بھی براہ راست منظوری و ہدایات کی اطلاع دی جا رہی ہے۔ براہ مہربانی مرسلہ ہدایات کی پابندی تاریخ تعمیل فرمائیں ورنہ عدم تعمیل کی صورت میں ان کا نام فہرست قافلہ سے کاٹ کر ان کی جگہ کسی اور دوست کو رکھ لیا جائیگا۔ (ناظر خدمت درویشان)

۱۔ مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری۔ ربوہ ضلع جھنگ
۲۔ ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب ربوہ ضلع جھنگ
۳۔ مرزا انور احمد صاحب ربوہ ضلع جھنگ
۴۔ چوہدری منظور الدین صاحب بنگالی دارالصدر شرقی ربوہ
۵۔ چوہدری عبد الرحیم خاں صاحب کاٹھ گڑھی ؍؍
۶۔ چوہدری سلطان محمود صاحب انور ؍؍
۷۔ میاں فضل دین صاحب معرفت غلام رسول صاحب ؍؍
۸۔ محمد ابراہیم خاں صاحب۔ دارالصدر غربی ربوہ
۹۔ چوہدری محمد نعمان صاحب افضل ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ
۱۰۔ مرزا محمد حسین صاحب چیچی میچ دارالصدر غربی ربوہ
۱۱۔ سید اسلام خان صاحب دارالصدر غربی ربوہ
۱۲۔ چوہدری ظفر احمد خاں صاحب دارالصدر غربی ربوہ
۱۳۔ شیخ طاہر احمد صاحب منیر دارالصدر غربی ربوہ
۱۴۔ رفیق احمد صاحب جاوید دارالرحمت غربی ربوہ
۱۵۔ چوہدری محمد صدیق صاحب لائبریرین ربوہ
۱۶۔ سردار رحمت اللہ صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ
۱۷۔ میاں محمد شریف صاحب لاہور ہاؤس رحمت بازار ربوہ
۱۸۔ مولوی محمد سعید صاحب انسپکٹر بیت المال فیکٹری ایریا ربوہ
۱۹۔ قریشی محمد اسد اللہ صاحب مربی نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ
۲۰۔ مرزا محمد شفیق صاحب انور۔ مربی نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ
۲۱۔ سعود احمد خاں صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ
۲۲۔ صدیق احمد منور صاحب وکالت تبشیر ربوہ
۲۳۔ ملک سلطان احمد صاحب دفتر وقف جدید ربوہ
۲۴۔ مستری محمد اسمٰعیل صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ
۲۵۔ میاں روشن دین صاحب صراف گولبازار ربوہ
۲۶۔ ملک عبد المجید صاحب۔ مجید آئرن سٹور گولبازار ربوہ
۲۷۔ رانا محمد بخش صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول دارالبرکات ربوہ
۲۸۔ مجید احمد صاحب ولد محمد عبد اللہ صاحب دارالعلوم ربوہ
۲۹۔ منصور احمد عمر صاحب دارالعلوم ربوہ
۳۰۔ خلیل احمد صاحب مبشر دارالنصر غربی ربوہ
۳۱۔ صالح محمد خاں صاحب دارالنصر غربی ربوہ
۳۲۔ حسن محمد صاحب ولد محمد رمضان صاحب دارالنصر شرقی ربوہ
۳۳۔ انور احمد صاحب ولد چراغ دین صاحب دارالنصر شرقی ربوہ
۳۴۔ چوہدری محمد حسین صاحب ولد گلاب دین صاحب دارالیمن ربوہ
۳۵۔ حمید اسلم صاحب ایڈووکیٹ 9A پونچھ ہاؤس کالونی ملتان روڈ لاہور
۳۶۔ میاں محمد بشیر احمد صاحب پٹرول ڈیلر جھنگ صدر
۳۷۔ صوفی غلام محمد صاحب ایڈیشنل ناظر بیت المال ربوہ
۳۸۔ ملک محمد حیات صاحب لولہ ضلع جھنگ
۳۹۔ چوہدری محمد ابراہیم صاحب چیمہ پیلو والی سیداں ضلع جھنگ
۴۰۔ چوہدری عطاء اللہ صاحب چک ۱۰ جنوبی ضلع سرگودھا
۴۱۔ شیخ دوست محمد صاحب کوٹ مومن ضلع سرگودھا
۴۲۔ شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ لائل پور
۴۳۔ شیخ محمد یوسف صاحب گول منشی محلہ لائلپور
۴۴۔ شیخ عبد الرحیم صاحب مراد کلاتھ ہاؤس ریل بازار لائل پور
۴۵۔ شیخ مہر دین صاحب مراد کلاتھ ہاؤس ریل بازار لائل پور
۴۶۔ حافظ بشیر احمد صاحب ہوشیارپوری چک ۸۴ ج ب ضلع لائلپور
۴۷۔ چوہدری کھیوق صاحب ۸۴ ج ب ضلع لائل پور
۴۸۔ حاجی محمد یعقوب صاحب ٹھیکیدار ٹبہ محلہ میانہ پورہ سیالکوٹ
۴۹۔ چوہدری محمد تقی صاحب۔ ڈھپئی ضلع سیالکوٹ
۵۰۔ حکیم محمد عبد اللہ صاحب ظفروال ضلع سیالکوٹ
۵۱۔ چوہدری نوردار صاحب محلہ احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات
۵۲۔ ایم منظور احمد صاحب فرنیچر ہاؤس گلیانہ روڈ کھاریاں
۵۳۔ غلام رسول صاحب کاس۔ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات
۵۴۔ ملک سمیع اللہ صاحب دواخانہ جلیل۔ مین بازار شیخوپورہ
۵۵۔ حاجی محمد عیسےٰ صاحب کالیہ ضلع شیخوپورہ
۵۶۔ حافظ عبد الرشید صاحب مسجد احمدیہ۔ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ
۵۷۔ شیخ محمد شفیع صاحب چوہڑکانہ منڈی ضلع شیخوپورہ
۵۸۔ محمد یعقوب صاحب معرفت محمد بشیر صاحب آزاد منڈی مریدکے ضلع شیخوپورہ
۵۹۔ چوہدری محمد حسین صاحب دھاروال ضلع شیخوپورہ
۶۰۔ عزیز محمد خاں صاحب خواجہ سٹریٹ چوک چوبرجی لاہور
۶۱۔ لئیق احمد خاں صاحب خواجہ سٹریٹ چوک چوبرجی لاہور
۶۲۔ رفیق محمد خاں صاحب خواجہ سٹریٹ چوک چوبرجی لاہور
۶۳۔ نذیر محمد صاحب ۱۲ دارالسلام بیرون دہلی دروازہ لاہور
۶۴۔ غلام حسین صاحب دوکان ۳۰ بیرون دہلی دروازہ لاہور
۶۵۔ شیخ عبد الواحد خاں صاحب۔ ۲۸ فلیمنگ روڈ لاہور
۶۶۔ قاضی محمود شوکت صاحب ۴۳ لکشمی مینشن مال روڈ لاہور
۶۷۔ ہدایت اللہ صاحب مکان ۲۶ گلی ۶ نئی آبادی لجپت نگر شاہدرہ
۶۸۔ سردار رشید احمد مرتضیٰ دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ
۶۹۔ چوہدری فضل احمد صاحب ایڈووکیٹ لیہ ضلع مظفر گڑھ
۷۰۔ چوہدری قائم دین صاحب چک ۱۵۹ T.D.A ضلع مظفر گڑھ
۷۱۔ مولوی محمد عمر صاحب نزد مسجد احمدیہ۔ لودھراں ضلع ملتان
۷۲۔ چوہدری خلیل احمد صاحب چک ۱۵۹ T.D.A ضلع مظفر گڑھ
۷۳۔ چوہدری رحمت اللہ صاحب محلہ منڈکاری احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور
۷۴۔ شیخ رشید انور احمد صاحب دارالسلام۔ ٹنڈی ضلع تھرپارکر
۷۵۔ مرزا حسن محمد صاحب خلد آباد کوہاٹی ضلع خیرپور میرس
۷۶۔ منصور محمد صاحب ۸۰۔ گیتا بھون بیچ بینکنگی روڈ۔ کراچی
۷۷۔ چوہدری عبد الحمید صاحب E/۲/۲۲ پی ای سی ایچ ایس کراچی
۷۸۔ شیخ محمد امین صاحب معرفت رحمان پنساری سٹور سبزی منڈی گوجرخان ضلع راولپنڈی
۷۹۔ مولوی چراغ دین صاحب مربی مکان ۱۸/۴۴ کریم پورہ ایبٹ آباد ضلع ہزارہ

باقی پھر

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسرائیلی فوج میں امریکیوں کی شرکت

نیویارک ۲۱ راکتوبر۔ اسرائیلی فوج میں امریکی سپاہیوں اور افسروں کی موجودگی پر عرب ممالک نے جو احتجاج کیا ہے امریکہ نے اسے مسترد کردیا ہے امریکہ اس رویہ کے خلاف کل تمام عرب ممالک کے بڑے بڑے شہروں میں امریکہ کے خلاف زبردست مظاہرے ہوئے۔ قاہرہ عمان ریاض جدہ بغداد اور دوسرے شہروں میں لاکھوں عربوں نے مظاہرے کئے۔ ریاض میں امریکی سفارت خانہ کے سامنے عربوں نے امریکہ کے خلاف نعرے لگائے۔ متعدد مظاہرین نے عمارت پر حملہ کردیا اور امریکی پرچم کو آگ لگادی۔

عراق نے اسرائیلی فوج میں امریکی سپاہیوں اور افسروں کی موجودگی کا مسئلہ سلامتی کونسل میں پیش کردیا ہے۔ اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھان سے مطالبہ کیا ہے کہ اس اہم سوال پر غور کرنے کے لئے سلامتی کونسل کا اجلاس فوری طور پر طلب کیا جائے۔ اس کے علاوہ عراق نے عرب لیگ کی وزارتی کونسل کا اجلاس طلب کرلیا ہے دریں اثنا متحدہ عرب جمہوریہ کے وزیر خارجہ نے اس مسئلہ پر غور کرنے کے لئے کل عرب ممالک کے سفیروں کو دفتر خارجہ میں طلب کیا اور ان سے بات چیت کی اور ان کی حکومت نے امریکہ کے اس رویہ کی شدید مذمت کی ہے اور اقوام متحدہ میں اپنے مستقل نمائندے سے کہا ہے کہ وہ اس مسئلہ پر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھان سے بات چیت کریں اور سلامتی کونسل کا اجلاس طلب کریں۔

تھائی لینڈ میں الگ صوبے کا مطالبہ کرنیوالے مسلمانوں پر حملہ

کوالالمپور ۲۱ر اکتوبر۔ ملائیشیا کی حفاظتی فوج نے تھائی لینڈ کے ملحقہ سرحدی علاقے میں کمیونسٹوں اور تھائی لینڈ میں علیحدہ مسلم صوبہ کی تحریک چلانے والے مسلمان حریت پسند دستوں کے ٹھکانوں پر توپوں سے شدید گولہ باری شروع کردی ہے ملائیشیا کے ایک سرکاری ترجمان نے کل بتایا کہ اس علاقے میں کمیونسٹ چھاپہ مار چھپے ہوئے ہیں یاد رہے کہ سرحدی علاقوں میں گزشتہ چار روز سے کرفیو نافذ ہے۔

ملائیشیا کی حفاظتی فوج نے دو ماہ کے عرصہ میں دوسری مرتبہ گولہ باری کی ہے۔ کل ہی ملائیشیا کی حکومت نے تھائی لینڈ کو یقین دلایا تھا کہ وہ ملائیشیا کے مسلمانوں کے اس مطالبے کی حمایت نہیں کرنے دے گی کہ تھائی لینڈ کے مسلم اکثریتی علاقہ کا الگ خود مختار صوبہ بنایا جائے

ملائیشیا کے سرکاری ترجمان نے بتایا ہے کہ تھائی لینڈ سے کمیونسٹ چھاپہ مار اور مسلمان حریت پسند سرحدی علاقوں میں آتے ہیں اور یہاں سے چھپ کر وہ تھائی لینڈ کے خلاف کارروائیاں کرتے ہیں۔ ملائیشیا کے نائب وزیراعظم تن عبدالرزاق نے کل تھائی لینڈ کے وزیراعظم اور فضائیہ کے سربراہ ایرچیف مارشل ڈاوی کا چلاسا پیا سے بات چیت کے بعد ملائیشیا کی حفاظتی فوج کو کمیونسٹوں پر حملہ کرنے کا حکم دیا ہے تن عبدالرزاق نے کل پھر اعلان کیا ہے کہ تھائی لینڈ میں مسلم اکثریت کا علیحدہ خود مختار صوبہ کے قیام کے حامیوں کو بری طرح کچل دیا جائے گا۔

بھارتی رہنما تنازعہ کشمیر حل کرنا نہیں چاہتے

کھٹمنڈو ۲۱ر اکتوبر۔ شیخ محمد عبداللہ نے کہا ہے کہ بھارت کا برسر اقتدار طبقہ کشمیر کا تنازعہ طے کرنا نہیں چاہتا۔ انہوں نے اتوار کے روز دہلی پریس کلب کی دعوت میں تقریر کرتے ہوئے مزید کہا کہ وہ مسئلہ کشمیر کے اس حل کو قبول کریں گے جس سے پاکستان اور بھارت کے درمیان امن قائم ہو سکے اور یہ حل کشمیری عوام کے لئے بھی قابل قبول ہو۔

بھارت کے روزنامہ سٹیٹسمین کی اطلاع کے مطابق انہوں نے کہا کہ تنازعہ کشمیر کے حل کو اس معیار پر پرکھا جانا چاہیئے کہ آیا اس سے پاکستان اور بھارت کے درمیان دشمنی ختم ہوسکتی ہے اور آیا وہ حل کشمیری عوام کے لئے قابل قبول ہے یا نہیں اور وہ اس سے مطمئن ہو سکتے ہیں۔ شیخ عبداللہ نے کہا کہ پاکستان، بھارت اور کشمیر کے رہنماؤں کو مل کر بیٹھنا چاہیئے اور برصغیر میں قیام امن کے پیش نظر انہیں تنازعہ کشمیر کو حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

کوسیگن کو صدر یحییٰ کا پیغام مبارکباد

اسلام آباد ۲۱۔ اکتوبر۔ صدر یحییٰ خان نے روس کے تین خلائی جہازوں کے کامیاب سفر پر روس کے وزیر اعظم مسٹر کوسیگن کو مبارکباد کا ساسمان بھیجا ہے۔ صدر نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ میں سیوز ۶۔ ۷۔ ۸ کی پروازوں کی خبرگیری دلچسپی سے پڑھتا رہا ہوں۔ ان جہازوں کی کامیاب پرواز خلائی تحقیقات میں ایک اہم قدم ہے۔ صدر یحییٰ خان نے روسی عوام کو بھی خلائی جہازوں کی کامیاب پرواز پر مبارکباد پیش کی ہے۔

نائیجیریا کی خانہ جنگی ختم ہونے والی ہے

لاگوس۔ ۲۱ر اکتوبر۔ وفاقی نائیجیریا کے سربراہ میجر جنرل یعقوب گووان نے کہا ہے کہ نائیجیریا کی ۲۸ ماہ پرانی خانہ جنگی اب ختم ہونے والی ہے

صدر یحییٰ کو بلغاریہ کے دورہ کی دعوت دی جائے گی

راولپنڈی۔ ۲۱ر اکتوبر۔ بلغاریہ کے نائب وزیراعظم مسٹر کے زارا ماموف نے کہا ہے کہ بلغاریہ کے وفد کے دورہ پاکستان سے دونوں ملکوں کے درمیان تعلق مزید مضبوط ہو جائیں گے وہ دوپہر کراچی سے یہاں پہنچنے پر چکلالہ کے ہوائی اڈہ پر اخباری نمائندوں سے باتیں کر رہے تھے انہوں نے بتایا کہ وہ بلغاریہ کے صدر کی طرف سے صدر یحییٰ خان کو بلغاریہ کے دورے کی دعوت دیں گے۔ وہ کل صدر سے ملاقات کریں گے اور صدر کو بلغاریہ کے عوام اور صدر کی طرف سے خیرسگالی کے جذبات پہنچائیں گے۔ مسٹر زارا موف ایک ۱۵ رکنی اقتصادی وفد کے سربراہ ہیں وہ ۲۲ر اکتوبر تک راولپنڈی میں قیام کریں گے۔

بلغاریہ پاکستان کو ۸۰ لاکھ ڈالر قرضہ دے گا

کراچی ۲۱ر اکتوبر۔ بلغاریہ کے نائب وزیراعظم زارا ماموف نے کہا ہے کہ ان کا ملک پاکستان کو بعض صنعتی اداروں کے قیام کے لئے مکمل صنعتی پلانٹ اور مشینری مہیا کرے گا۔ اس مقصد کے لئے بلغاریہ کی حکومت ۸۰ لاکھ ڈالر قرضہ بھی دے گی۔ مسٹر زارا ماموف جو بلغاریہ کے وزیر غیر ملکی تجارت بھی ہیں دارالحکومت بغداد سے کل رات کراچی پہنچ کر ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے۔

بلغاریہ کے نائب وزیراعظم چودہ رکنی تجارتی وفد کی قیادت کر رہے ہیں۔ جو حکومت پاکستان کے ساتھ تجارتی قرضہ اور شہری ہوابازی میں تعاون کے معاہدے پر دستخط کرنے آیا ہے۔

فہرست قائمین قادیان بقیہ ۶

۸۰ ۔ مکرم نذیر محمد صاحب الیکٹریشن بازار توپاں والا ڈیرہ اسماعیل خاں
۸۲ ؍ قریشی محمد سعید صاحب دارالصدر شرقی ربوہ
۸۳ ؍ چوہدری اللہ بخش صاحب دارالصدر غربی ربوہ
۸۴ ؍ ڈاکٹر منان احمد صاحب 167/A گلبرگ III لاہور
۸۵ ؍ محمد شفیع صاحب بجلی میکہ بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ
۸۶ ؍ میاں محمد بشیر صاحب بازار بیچے بندال۔ سیالکوٹ
۸۷ ؍ حکیم محمد عاشق صاحب بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ
۸۸ ؍ عبدالغفور صاحب خادم۔ دفتر وقف جدید۔ ربوہ
۸۹ ؍ عبدالکریم صاحب بیت الکریم ۱۹/۲ ناظم آباد نمبر ۵ کراچی
۹۰ ؍ عبدالمجید صاحب ناصر۔ دارالیمن شرقی ربوہ
۹۱ ؍ حمیدالدین صاحب حمید میڈیکل سٹور دو دروازہ سیالکوٹ
۹۲ ؍ میاں رفیق احمد صاحب فضل بلڈنگ بالمقابل جنازگاہ ۶۵ لٹن روڈ لاہور
۹۳ ؍ قریشی ناصر احمد صاحب مکان ۳۰/۵۵ - ۱۱ - B سی بلاک اوکاڑہ ضلع ساہیوال
۹۴ ؍ عطاء الله قادر طاہر صاحب ۳۰/۵۵ - ۱۱ - B سی بلاک اوکاڑہ ضلع ساہیوال
۹۵ ؍ چوہدری منور احمد صاحب دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ
۹۶ ؍ ریاض احمد صاحب مکان 28 E/ سلطان پورہ راولپنڈی
۹۷ ؍ چوہدری محمد شجاعت علی صاحب دارالصدر شرقی ربوہ
۹۸ ؍ قریشی محمد لطیف صاحب گلی نمبر ۳ مکان ۳۵۰ گورونانک پورہ لائل پور
۹۹ ؍ محمد محمود خان صاحب ۱۴۰۲/A اکال گڑھ حافظ آباد شہر
۱۰۰ ؍ چوہدری جلال الدین صاحب مکان نمبر ۱۴۱/F۔ اے بلاک ڈی جی خان ضلع ملتان۔

اکسیر معدہ

لذیذ اور بہترین ہاضم چورن، پیٹ درد نفخ کھٹے ڈکار ہیضہ اور بدہضمی کی جملہ امراض کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے قیمت چھوٹی بڑی شیشی اڑھائی روپے، پانچ روپے

خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۲۸

اعلان برائے فروخت قطعہ

ایک قطعہ نمبر ۱۵ بلاک ۲/۱ دارالصدر کنال بر لب سڑک ۶۰ فٹ جس کا رقبہ ۵۰×۸۰ فٹ ہے محلہ دارالصدر غربی بزد مسجد لطیف قابل فروخت ہے خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔ عبدالسلام معرفت قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی دارالسلام محلہ دارالصدر غربی۔ ربوہ

بندے کا صرف اپنے مونہہ سے یہ کہنا کہ الٰہی میری مدد کر اپنے اندر کوئی معنے نہیں رکھتا

مدد اور نصرت حاصل کرنے کے لئے پہلے ان ذرائع پر عمل کرنا ضروری ہے جو خدا نے مقرر کئے ہیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ہ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"سورۃ فاتحہ میں یہ بتایا گیا تھا کہ تم اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کہا کرو۔ یعنی اے خدا ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں۔ اب اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے ہمیں یہ گر بتایا ہے کہ مدد کس طریق سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ فرماتا ہے وہ ذرائع یہ ہیں کہ ایک تو دین کے رستہ میں جو مشکلات اور مصائب پیش آئیں اور جو قربانیاں تمہیں کرنی پڑیں ان سے گھبرایا نہ کرو۔ دوسرے ان امور سے جن سے اللہ تعالےٰ تم کو روکتا ہے رُکے رہو۔ تیسرے وہ قربانیاں جو قربِ الٰہی کے حصول کے ضروری ہیں اُن کو ترک نہ کرو۔ اور ان پر استقلال اور دوام اختیار کرو۔ چوتھے دُعا کرو کہ اللہ تعالےٰ تمہاری قربانیوں کے بہترین نتائج پیدا کرے اور ان کو قبول فرماتے ہوئے تمہیں غلبہ بخشے۔ پانچویں غرباء سے ہمدردی اور شفقت کا سلوک کرو۔ تا مخلوقِ خدا کو آرام پہنچانے کی وجہ سے خدا تعالےٰ بھی تم سے خوش ہو۔ چھٹے خدا تعالےٰ سے اپنے قصوروں کی معافی طلب کرتے رہو۔ ساتویں انبیاء پر درود بھیجا کرو۔ کیونکہ اُن کے وسیلے سے ہی تم کو خدا تعالےٰ تک پہنچنے کی توفیق ملی ہے آٹھویں خدا تعالےٰ کے دین پر استقلال کے ساتھ قائم رہنے کی کوشش کیا کرو۔ نویں عبادت پر مضبوطی سے قائم رہو۔ یہ سب امور خدا تعالےٰ نے کامیابی کے حصول کے بیان فرمائے ہیں پس جو شخص چاہتا ہے کہ اسے خدا تعالےٰ کی مدد اور نصرت حاصل ہو اس کے لئے ان نو باتوں پر عمل کرنا ضروری ہے۔ بندے کا صرف اپنے مونہہ سے خدا تعالےٰ کو یہ کہنا کہ الٰہی میری مدد کر کوئی معنے نہیں رکھتا۔ مدد حاصل کرنے کے لئے پہلے ان ذرائع پر عمل کرنا ضروری ہے جو شخص گھبرا کر مایوس ہوجاتا ہے اور پھر یہ امید رکھتا ہے کہ خدا تعالےٰ کے فرشتے اس کی مدد کے لئے آسمان سے نازل ہوں گے وہ اس کی مدد حاصل کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص خدا تعالےٰ کے احکام کو پس پشت ڈال دیتا ہے اور ساتھ ہی یہ امید رکھتا ہے کہ خدا تعالےٰ کے فرشتے اس کے لئے نازل ہوں گے وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص قربانیوں سے ہچکچاتا اور خدا تعالےٰ کی عائد کردہ ذمہ داریوں کو پورا کرنے سے قاصر رہتا ہے وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتا جو شخص دعا نہیں کرتا اور خدا تعالےٰ کے حضور عاجزانہ طور پر گڑگڑاتا نہیں اور اس کے باوجود اسکی معجزانہ تائید کا امیدوار رہتا ہے وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص دین کے معاملے میں غیرت سے کام نہیں لیتا اور اسکی ترقی میں ممد نہیں ہوتا وہ دشمنوں کے مقابلہ کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص غرباء اور مساکین پر شفقت نہیں کرتا اور ان کی مشکلات کو دور کرنے میں ہاتھ نہیں بٹاتا وہ اپنی مشکلات کے وقت خدا تعالےٰ کی تائید حاصل کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص اللہ تعالےٰ کے رسولوں پر درود نہیں بھیجتا، ان کے لئے دعائیں نہیں کرتا اور ان کے احسانات کے شکریہ کا احساس اپنے دل میں نہیں رکھتا وہ اللہ تعالےٰ کی مدد حاصل کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص عبادت اور خدمت دین کے لئے اپنی ساری عمر وقف نہیں کرتا وہ قرب الٰہی کے اعلیٰ مدارج پانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ پھر باوجود ان سب باتوں پر عمل کرنے کے جو شخص یہ محسوس نہیں کرتا کہ میں نے کچھ بھی نہیں کیا اور اپنے عمل پر اتراتا ہے۔ وہ بھی اللہ تعالےٰ کی مدد حاصل کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔"

(تفسیر کبیر سورۃ بقرہ صفحہ ۲۸۶)

لاہور کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ مکرم میاں صاحب عطاء الرحمٰن صاحب ایجنٹ روزنامہ الفضل مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور سے حاصل کریں۔ (مینجر الفضل)

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کامیابی کا انحصار

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کامیابی کا انحصار اللہ تعالےٰ کے فضلوں پر ہے۔

جب تک اللہ تعالےٰ کے فضل شامل حال نہ ہوں محض انسانی تدبیروں سے کامیابی ناممکن۔

اللہ تعالےٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کیلئے پرسوز دعاؤں کی ضرورت ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"فضل ہمیشہ خدا کی طرف سے آتا ہے ہزار تدبیر کرو ہرگز کام نہ آوے گی جب تک آنسو نہ بہیں" (برکات الدعا)

امراء اصحاب، صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال سے گزارش ہے کہ خدمت دین کے سلسلہ میں اپنی کوششوں اور مساعی کو تیز تر کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالےٰ کے فضلوں کو کھینچنے کے لئے اس کے حضور دعائیں کریں۔ آنسو بہائیں۔ تا اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل سے ان کی کوششوں کو بارور ثابت کرے اور مثمر ثمرات بنائے آمین۔

خاکسار محبوب عالم خالد
ناظر بیت المال آمد ربوہ

محترم چوہدری علی محمد صاحب وفات پاگئے

انا للہ و انا الیہ راجعون

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم چوہدری علی محمد صاحب ساکن چک ۳۹۔ جنوبی ضلع سرگودہا ۱۴ر اخاء ۱۳۴۸ ہش مطابق ۱۴ر اکتوبر ۱۹۶۹ء بروز منگل وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ــــ آپ کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں شمولیت کا شرف حاصل تھا۔ آپ کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ کے خادم عام کی حیثیت سے بھی خدمات بجالانے کی سعادت ملی۔ پھر ۱۹۲۴ء میں حضور رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے پہلے سفر یورپ کے وقت اس تاریخی سفر میں بطور خادم خاص حضور کے ہمراہ جانے کا بھی خصوصی شرف حاصل ہوا۔ آپ نے اپنے پیچھے سات لڑکے اور پانچ لڑکیاں چھوڑی ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ محترم چوہدری علی محمد صاحب کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے نیز آپ کی اولاد اور جملہ دیگر پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرما کر دین و دنیا میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(عبدالحفیظ کمپونڈر۔ فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ احمدیہ کا لڑکا بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ عزیز کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴